



سوال

(9) کوئی بات نہیں اللہ غفور و رحیم ہے!

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بعض لوگوں کو جب اللہ تعالیٰ کی نافرمانی سے منع کیا جاتا ہے تو وہ فوراً جواب دیتے ہیں کہ اللہ غفور و رحیم ہے۔ ہمارے گناہوں کی وہاں حیثیت ہی کیا ہے؟ ایسے لوگوں کے طرز عمل کی اصلاح کیسے کی جائے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

یقیناً اللہ تعالیٰ غفور و رحیم ہے۔ لیکن انسان کو اللہ کی مغفرت اور رحمت کے سہارے گناہوں پر دلیر نہیں ہونا چاہئے کہ جہاں وہ غفور و رحیم ہے وہاں شدید العقاب (سخت سزا دینے والا) بھی ہے۔ لہذا انسان کے لیے ضروری ہے کہ جہاں وہ اللہ کی رحمت کی امید رکھتا ہے وہاں وہ اللہ تعالیٰ کے عذابوں سے صرف نظر بھی نہ کرے۔ قرآن مجید میں کئی مقامات پر اللہ کے غفور ہونے کے ساتھ ساتھ اس کے عذابوں کا تذکرہ کر کے اس حقیقت کو واضح کیا گیا ہے۔ مثلاً ارشاد باری تعالیٰ ہے:

غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيدِ الْعِقَابِ ذِي الطَّوْلِ ۝۳ ... سورة المؤمن

” (اللہ) گناہ بخشنے والا، توبہ قبول کرنے والا، سخت سزا دینے والا اور بڑا فضل کرنے والا ہے۔“

ایک اور جگہ فرمایا:

نَبِّئْ عِبَادِي أَنِّي أَنَا الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ۝۴۹ وَأَنَّ عَذَابِي هُوَ الْعَذَابُ الْأَلِيمُ ۝۵۰ ... سورة الحجر

”میرے بندوں کو خبر دے دو کہ میں بخشنے والا مہربان ہوں اور یہ کہ میرا عذاب (بھی) بڑی تکلیف کا عذاب ہے۔“

اسی طرح کی کئی اور آیات بھی ہیں۔

مزید براں اللہ تعالیٰ غفور و رحیم تو ان لوگوں کے لیے ہے جو اُس کی رحمت سے مایوس نہیں ہوتے۔ اپنے گناہوں کی اللہ تعالیٰ سے معافی مانگتے ہیں، توبہ کرتے ہیں اور آئندہ اپنے اعمال کی اصلاح کر لیتے ہیں۔ جیسے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

يَعْبَادِي الَّذِينَ أَسْرَفُوا عَلَىٰ أَلْفِهِمْ لَا تَقْنَطُوا مِن رَّحْمَةِ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعًا إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ٥٣ وَأَتَيْنَا إِلَىٰ رَبِّنَا نَسْتَعِذُّ بِرَحْمَتِهِ وَأَتَيْنَا بِحُكْمٍ ٥٤ ... سورة الزمر

”کہہ دیجیے! اے میرے بندو جنہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا ہے اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہو کیونکہ اللہ سب گناہوں کو بخش دیتا ہے، بے شک وہی بہت بخشنے والا مہربان ہے اور اپنے مالک کی طرف رجوع کرو اور اس کی فرمانبرداری کرو۔“

دوسری جگہ فرمایا:

ثُمَّ إِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِينَ عَمِلُوا السُّوءَ بِجَهْلَةٍ ثُمَّ تَابُوا مِن بَعْدِ ذَلِكَ وَأَصْلَحُوا إِنَّ رَبَّكَ مِن بَعْدِ الْغَفْوَرِ الرَّحِيمِ ١١٩ ... سورة النحل

”جن لوگوں نے نادانی سے برا کام کیا، پھر اس کے بعد توبہ کی اور (اپنی) اصلاح کر لی پھو تو آپ کا رب ان کی توبہ کے بعد ضرور بہت بخشنے والا اور بہت مہربان ہے۔“

اللہ تعالیٰ کے فرامین سے اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ وہ کن لوگوں کے لیے غفور رحیم ہے۔

هَذَا مَا عِنْدِي وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِالصَّوَابِ

فتاویٰ افکار اسلامی

توحید باری تعالیٰ، صفحہ: 57

محدث فتویٰ